

Day: Monday

ate: 22-9-25

سوال

اسلام میں عورت کے حقوق قرآن و سنت کی روشنی میں بیان کریں اور ان کا موازنہ مغرب سے کریں؟

تعارف

اسلام عورت کو عزت و وقار کے ساتھ ایک مکمل شخصیت تسلیم کرتا ہے۔ قرآن و حدیث میں عورت کو وہ مقام دیا گیا جو نہ قدیم معاشروں نے دیا اور نہ مغرب کا جدید نظام دے سکا۔ قرآن و سنت میں عورت کو صاف بیٹی، بہن اور بیوی کے طور پر بلند مقام دیا گیا۔ اس کے برعکس مغرب نے عورت کو آزادی کے نام پر استحصا کا شکار بنایا۔ ذیل میں قرآن و حدیث اور تاریخی شواہد کی روشنی میں اسلامی حقوق اور مغربی نظریات کا تقابلی جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

انسانی مساوات

1

تعلیم کا حق

2

نکاح میں مرفی کا حق

3

میرکا حق	4
دراشت کا حق	5
خلع اور طلاق کا حق	6
ماں کا مقام	7
بہن کا مقام	8
سپردہ اور عفت	9
شر پر کے ساتھ حسن سلوک / بحیثیت زوجہ	10
معاشرتی مشاورت کا حق	11
معاشی تحفظ	12
روزگار کی اجازت عزت کے ساتھ	13
عورت کی گواہی	14
جہیز کی لعنت سے آزادی	15
مساوات عبادت	16
جہاد میں کردار	17
نتیجہ	

1 انسانی مساوات

اسلام نے عورت کو مرد کے برابر ایک معزز انسان قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں۔

ولقد کرّمنا بنی آدم (بنی اسرائیل: 70)

ترجمہ:

"اور بے شک ہم نے آدم کی اولاد کو

عزت بخشی"

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ عورت اور مرد دونوں کو یکساں عزت دی گئی ہے۔

مغرب میں برابر کے دعوے کے باوجود عورت کو تجارتی اشتہارات، فشن شوز اور فلم انڈسٹری میں صرف جسمانی نمائش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

2. تعلیم کا حق

اسلام نے عورت کو تعلیم حاصل کرنے کا حق دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔" (ابن ماجہ)

اس سے عورت کی فکری و علمی ترقی کا دروازہ کھولا گیا۔

مغرب میں تعلیم کا مقصد بارہ تر معاشی مقابلہ اور ملازمت تک محدود ہے جس سے عورت کی شخصیت کا توازن بگڑ جاتا ہے۔

3 نکاح میں مری کا حق

اسلام میں عورت کو اپنے نکاح میں دائے
رہنے کا مکمل حق دیا۔ ایک لڑکی نے
نبی کریمؐ سے نکاح پیش کر دیا کیونکہ مری
کے بغیر نکاح ہوا تھا آپؐ نے اس کا قبضہ

قبول فرمایا۔ (نسائی)

مغرب میں نکاح کی اہمیت ختم ہو چکی
ہے وہاں آزاد تعلقات اور ہم جنس پرستی
عالم میں جو قانونی نظام کو تباہ کر رہے

4 مہر کا حق

اسلام نے مہر کو عورت کا بنیادی حق قرار
دیا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

ترجمہ:

”اور عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی
کے ساتھ ادا کرو“ (النساء: 4)

مہر عورت کے وقار اور مالی تحفظ کی
گمانت ہے۔

مغرب میں عورت کو شادی کے وقت ایسا
کوئی مالی حق نہیں ملتا بلکہ وہ ہی خرچ اٹھاتی

وراثت کا حق

5

اسلام نے عورت کو وراثت میں حصہ دیا۔

قرآن پاک ارشاد ہے

ترجمہ: "مرد کیلئے دو عورتوں کے برابر

حصہ ہے" (النساء: ۱۱)

مقرب میں قانونی طور پر برابر ہے
مگر عملی طور پر عورت اکثر وراثت سے
محروم رہتی ہے اور خاندان اسے جائیداد
سے الگ کر دیتا ہے۔

6 طلاق / خلع کا حق

اسلام سے قبل عورت کو اپنے شوہر سے جس
نے اسے خدمت گار بنائے رکھا ہوا تھا اسے آزادی

حاصل کرنے کیلئے سماج فم دار دھن چکروں

میں سرگرداں ہوتا پڑتا تھا۔ کیونکہ کوئی قانون

موجود نہیں تھا جو عورت کو اپنے شوہر کو چھوڑ

کر آزادی اور علیحدگی کا حق دیتا اسلام

مراحت و وضاحت کے ساتھ عورت کو یہ

حق دیتا ہے کہ وہ جب بھی چاہے اپنے حق کو

استعمال کر سکتی ہے۔ تاکہ کام شادی کے اختتام

کا حق تو تسلیم شدہ ہے، خاندان کی پائیداری اور وقتی جذباتی فیصلوں سے بچانے کیلئے بہر حال کچھ مخصوص اقدامات اور اشتغالی دہائیوں طلاق کے خواہاں مردوں اور عورتوں کو مینا کیا جانا چاہیے۔ جب کسی عورت کو علیحدگی درکار ہو تو وہ عدالت میں قلع تادمقدمہ دائر کر سکتی ہے۔ لیکن اگر شادی کے معاہدہ کی رو سے اجازت ہو تو عورت بھی بھی مردوں کی طرح اپنے شوہر کو عدالت سے رجوع **کئے بغیر** طلاق دے سکتی ہے۔ لیکن طلاق واحد ایک ایسی حلال چیز ہے جو اللہ تعالیٰ کو نا پسند ہے۔

← مغرب میں طلاق اتنی عام ہے کہ family breakdown عام ہو گیا ہے Single-parent homes میں پل رہے ہیں جس سے اخلاقی زوال بڑھ رہا ہے۔

7 بحیثیت ماں

اسلام میں خدا کی عبادت کے بعد والدین کے ساتھ مہربانی کو دوسرا درجہ دیا گیا ہے ایک شخص حقو اقدس کے پاس آیا

اور پوچھا: یا رسول اللہ! لوگوں میں سے
میرے اوپر سب سے زیادہ حق کس کا
ہے؟

رسول اللہؐ نے جواب دیا: تمہاری ماں کا
اس شخص نے پوچھا اس نے بعد میں کہا؟
رسول اللہؐ نے جواب دیا: تمہاری ماں
کا۔ اس شخص نے پھر پوچھا پھر کس
کا؟ رسول اللہؐ نے فرمایا: تمہارے باپ
کا۔ (بخاری و مسلم)

ایک مشہور حدیث ہے کہ

”جنت ماؤں کے قدموں کے
نیچے ہے۔“

مغرب میں قافلوں کو اولٹ پھرنے میں
چھوڑ دیا جاتا ہے۔ جہاں وہ تنہا تھے اور
ازیت میں زندگی گزارتی ہیں۔

8 بیٹی کا مقام
نبی کریمؐ نے فرمایا:

”جو شخص تین

بیٹیوں کی پرورش کرے انہیں ادب سکھائے

ان پر رحم کرے اور اچھی جگہ ان کی

شادی کرے اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔“

اسلام نے بیٹی کو جو چھ برس بلکہ رخصت
 قرار دیا۔
 ← مقرب میں Abostion عام ہے اور لاکھوں
 بچیاں ماں کے پیٹ میں ہی قتل کر دی
 جاتی ہیں۔

9 پردہ اور عفت

اسلام نے عورت کو عورت کے ساتھ پردہ
 دیا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے
 ترجمہ: اور ایمان والی عورتوں سے اپنے
 دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں۔
 (النور: 31)
 ← مقرب میں عورت کی جسمانی مائش
 کو آزادی کہا جاتا ہے لیکن یہ حقیقت
 میں اس کی تذلیل ہے۔

10 حیثیت زوجہ

قرآن صریح و مفہوم کے ساتھ بیان
 کرتا ہے کہ شادی ایک سماجی ضرورت ہے
 اور اس کا مقصد انسانی زندگی کی

لقاء کے ساتھ ساتھ روحانی بالیدگی اور جذباتی
علاج و تسکین حاصل کرنا ہیں۔ مکالماتی اور
اس کی بنیاد پر محبت اور پھل دہی ہیں۔
قرآن میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: اور اسی کے نشانات میں سے ہے کہ
اس نے **تہجد** کے لیے تمہاری بی بی جس کی
عورتیں پیدا کی تاکہ ان کی طرف (ہائل ہو کر)
آرام حاصل کرو اور تم میں محبت
اور مہربانی پیدا کر دی۔ (الروم: ۲۱)
مغرب میں domestic violence اور sexual
harassment کی شرح سب سے زیادہ ہے۔

21 مشاورت کا حق

اسلام نے عورت کی رائے کو اہمیت دی
محکم دینی کے موقع پر شہرت الہیہ
کا مکورہ بنی کریم نے قبول فرمایا (ابن ہشام)
مغرب میں سیاسی مائتدگی زیادہ ہے
مائتشی ہے حقیقی فیصلہ سازی میں
عورت کو جگہ نہیں دیا جاتی۔

12 معاشی تحفظ

اسلام میں مرد پر عورت کا خرچ

و واجب ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد

لترجمہ: **مرد عورتوں پر ذمہ دار ہیں۔**
(النساء: 34)

مقرب میں عورت خود کفیل بنتے ہیں
مجبور بنے جس سے دوسرا بوجھ اٹھاتی

13 روزگار کی اجازت

حضرت شفا بنت عبداللہ کو مدینہ کے
بازار کی گھرانہ دی گئی (ابن سعد)
اسلام نے عورت کے ساتھ روزگار
کی اجازت دی ہے۔

مقرب میں عورتوں Cheap labour بتا کر
ان کی محنت کو exploit کیا جاتا ہے۔

14 گواہی کا حق

اسلام نے عورت کی گواہی کو تسلیم کیا
اور اسے عدالت میں مقام دیا
قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

لترجمہ: **پس ایک مرد اور دو**

عورتیں
(البقرہ: 282)

← مقرب میں مردوں تک عورت کو کوئی اور شہادت کا حق نہیں دیا گیا۔

15 چیز سے آزادی

اسلام نے عورت پر چیز کا بوجھ نہیں ڈالا بلکہ میر شوہر کی ذمہ داری بنایا۔
← مقرب میں materialism نے عورت کو showpiece بنا دیا ہے جہاں وہ معاشی دیاؤ اور فیشن کی دوڑ کا شکار ہے۔

16 مساوات عبارت

اسلام نے عورت کو اعمال کی بنیاد پر جنت و دوزخ کا حق دار قرار دیا۔
قرآن میں ارشاد ہے۔

"میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔" (آل عمران: ۱۹۵)

یعنی مرد اور عورت دونوں کو یکساں اجر ملتا ہے۔

← مقرب میں عورت کو دو حافی سکون نہیں

ملا۔ وہاں materialism نے اسے دین سے
میں روک کر دیا ہے۔

17 جہاد میں کردار

حضرت نسیم بنت کھٹ نے غزوہ افر
میں بیٹی کا دفاع کیا۔ یہ اسلام
میں عورت کے کردار کی مثال ہے۔
مغرب میں عورت کو military میں شامل
تو کہا گیا لیکن صرف showpiece اور
propaganda کے طور پر نہ کہ عزت
و احترام کے ساتھ۔

نتیجہ

اسلام نے عورت کو وہ
حقوق دیے ہیں جو انسانی تاریخ میں
کسی اور نظام نے نہیں دیے۔ ماں، بیٹی
ہیں اور بیوی، پرنسپل میں اسے عزت
اور مقام عطا کیا۔ مغرب نے آزادی
کے لہرے لگائے لیکن حقیقت میں عورت
استحصال، تنہائی اور بے سکونی کے سوا کچھ
دیا۔ حقیقی کامیابی عورت کے لیے صرف اسلامی نظام میں ہے۔